مانی صاحب: السلام و علیکم

طلال زبیر: جی، کیا حال ہیں آپ کے؟

مانی صاحب: میں خیریت سے، آپ ٹھیک ہیں؟

طلال زبیر: جی، الحمد اللہ

اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ تعلقات اچھے ہیں۔

مانی صاحب: اچھا طلال صاحب، کل میں نے آپ کو کال کیا تھا شام میں، تو آپ نے ریسیو نہیں ہوا اور آپ نے کوئی کال بیک بھی نہیں کیا۔

طلال زبیر: اچھا، مائے اپولوجیز۔ میں نے کل نا ایک مہندی کے فنکشن میں تھا، تو میں نے شاید مس کر دیا ہو گا پھر میں نے دیکھا نہیں کال کو ورنہ میں آپ کو ضرور کال کرتا۔

مانی صاحب: میں نے تو کوئی ساڑھے پانچ، پونے چھ بجے کے قریب کال کیا تھا۔

تازہ تازہ پکڑے جانے کے باوجود مہندیاں اٹینڈ ہو رہی تھی۔
پکے چور کی نشانی۔
اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ Avoidence تھی۔

مانی صاحب: وہی تو میں نے آپ سے کل اسی لیے رابطہ کیا بھی لیکن ہوا نہیں۔ اب یہ ہے کہ آپ سے میں نے ایک تو کہا تھا کہ اپنی پراپرٹی کے حوالے سے جو آپ کہہ رہے ہیں کہ ایک آپشن تو یہی ہے کہ آپ اس کو سیل آؤٹ کر کے یہ جو پیمنٹ ہے اس کو کلیئر کر سکتے ہیں۔ دوسری آپشن آپ نے کہا کہ اس میں اگر ٹائم لگ جائے گا تو میں اس کو ٹرانسفر کر دیتا ہوں...

طلال زبیر: آپ فرما رہے تھے نا کہ کتنا ٹائم، تو میں نے کہا میں ایگز یکٹ ٹائم تو نہیں بتا سکتا، تو میں یہ کر سکتا ہوں ضرور کہ اگر فرض کریں کہ آپ کی جو پیمنٹ ہے اس کو رائٹ اے وے کیا جائے، تو میں اس کو رائٹ اے وے کر سکتا ہوں۔

مانی صاحب: اچھا۔ ٹھیک ہے، پھر اگر آپ یہ کر سکتے ہیں تو یہ کر دیں۔ مجھے بتائیں کہ اس کے لیے نیکسٹ سٹیپ کیا ہے؟ میں اس کے مطابق اسلام آباد آجاتا ہوں...

طلال زبیر: اینڈ دیٹ سیٹل ایوری تھنگ؟ اس کے بعد ٹھیک ہے، اینڈ ول دیٹ سیٹل ایوری تھنگ؟ ایسا کرنے سے باقی معاملات سیٹل ہو جائیں گے؟

کچھ دے کر چیزوں کو سیٹل کرنے کی جلدی ہے۔

مانی صاحب: یہ آپ کی یہ جو سلیمان پیشنٹ کی پیمنٹ ہے، یہ اس کو کرنے سے وہ معاملہ سیٹل ہو جائے گا نا۔

طلال زبیر: اس کے علاوہ کچھ اور بھی ہے؟

مانی صاحب: مجھے آپ نے خود ہی پچھلی فون کال میں دو مریضوں کے حوالے سے آپ نے بتایا جن سے آپ نے کوئی پیمنٹس لی تھیں، 175 ایچ کی اور آپ نے نام کر کے بتایا۔ تو وہ بھی آپ نے اس کے علاوہ بتایا۔ تو جو میرے نالج میں ہے میں نے تو آپ کو وہ والا معاملہ بولا ہے۔ اس کو میں نے آپ کو کہا کہ سیٹل کر دیں تا کہ میں اس کے مطابق پھر ڈاکٹر صاحب سے کوئی پراپر بات کر سکوں۔ لیکن...

طلال زبیر: وہ تو میں سیٹل کرنے کے لیے تیار ہوں، میں یہ چاہ رہا ہوں کہ اگر آپ سر سے بات کر لیں اس حوالے سے کیونکہ ایسا نہ ہو کہ میرے اوپر جو ہے وہ کوئی اور اس قسم کا برڈن آجائے جو کہ یعنی جو ہے وہ ہوا بھی نہ ہو اور پھر میرے لیے مشکل...

چور کی داڑھی میں تنکا

مانی صاحب: جو ہوا نہیں ہو گا نا طلال صاحب، وہ تو ہم کبھی بھی نہیں کہیں گے۔ وہ نہ ڈاکٹر صاحب کہیں گے، نہ میں کہوں گا۔ جو ہوا نہیں ہو گا نا... ایسا کوئی بھی کام...

طلال زبیر: لیکن میں ڈاکٹر صاحب سے بات کر لوں اس حوالے سے؟ کیا سر سے بات ہو سکتی ہے اس حوالے سے؟

مانی صاحب: آپ ڈاکٹر صاحب سے بات کرنا چاہتے ہیں اگر، تو آپ چاہیں تو آپ لاہور آ کے کر لیجیے۔

طلال زبیر: جی، میں لاہور آ کے بھی کر سکتا ہوں، دیٹ از نوٹ اپرابلم۔ میں ان پرسن بھی آ کے کر سکتا ہوں۔

آپ سر سے پوچھ لیجیے اگر وہ ایسا سجیسٹ کرتے ہیں تو میں لاہور بھی آ سکتا ہوں، دیٹ از نوٹ اپرابلم۔

میں تو یہی چیز سر سے میں بھی جاننا چاہ رہا تھا نا، وہ یہ ہے کیونکہ ایسا نہ ہو کہ پھر بعد میں کوئی ایسی بات ہو کہ "It is not settling..."

مانی صاحب: دیکھیں طلال صاحب، ایک چیز میں نے... میں نے آپ کو مشورہ دیا، میں نے مشورہ یہ دیا کہ جس پیشنٹ کا معاملہ تو بالکل کلیئر کٹ ہے جو کہ آپ خود ہی بتا رہے ہیں، اس سے پہلے کہ آپ کوئی ڈاکٹر صاحب سے بات کریں آپ کو وہ تو سیٹل کرنا چاہیے ورنہ وہ بھی پہلی بات آپ کو یہی کریں گے۔

کچھ تھوڑا بہت دے دلا کر ایمینٹی مانگتے ہیں۔

طلال زبیر: وہ تو میں ایگری کر رہا ہوں، وہ تو میں ایگری کر رہا ہوں۔

مانی صاحب: دوسری بات یہ ہے کہ اگر آپ اس میں کوئی ایسا خدشہ ظاہر کر رہے ہیں کہ وہ ہم کوئی اور کل کو آپ کے اوپر نہ ڈال دیں تو ایسا تو ہم کبھی نہ کریں گے، نہ ہماری کبھی ایسی انٹینشن ہوتی ہے، نہ ہم نے یہ...

طلال زبیر: میری بھی یہی ایکسپیکٹیشن ہے، بٹ آئی وانٹ ٹو میک دِس کلیئر نا، کہ کیونکہ میں جو ہوا ہے میں آپ کو خود کلیئر کٹ بتا رہا ہوں، لیکن اگر اس کے بعد ہو کہ نہیں اب اتنا اور بھی ہے اور پھر اتنا اور بھی ہے...

مانی صاحب: اچھا، لیکن اگر یہ بتائیے کہ اگر اس کے بعد اتنا اور ہو اور واقعی میں ہو، تو اس کا کیا کریں؟

طلال زبیر: آئی ایم ریسپانسیبل فار دیٹ، آئی ایم گوئنگ ٹو پے۔ بس یہ...

مانی صاحب: یہی بات ہے۔ اٹ از آل ان گڈ فیتھ نا دین؟ اٹ از آل ان گڈ فیتھ کہ بیسیکلی جو چیز آپ نے خود کہا کہ ایسا ہے، تو میں نے کہا وہ کلیئر کر دیں۔ آئندہ بھی کچھ ہو گا جو کہ آپ ایگری کرتے ہیں کہ ہو گا اگر تو... تو تبھی کہیں گے نا، ورنہ تو نہیں کہیں گے۔

مانی صاحب: میرے ساتھ جب سے آپ نے یہ ساری چیز کو... میرے ساتھ جب سے آپ نے یہ ساری چیز کو بتایا نا کہ یہ ہے، یہ نہیں ہے، میں نے اس کے بعد مزید انویسٹیگیٹ ہی نہیں کیا،

طلال زبیر: دیکھیں، میں ایکچولی... میں آپ سے یہی چاہ رہا ہوں کہ اگر آپ پراپر طریقے سے انویسٹیگیٹ کر لیں اور چیزوں کو جو ہے وہ اچھے طریقے سے دیکھ لیں، تا کہ we can come out on a mutual point۔

یعنی جلدی جلدی کر لیں اور مجھے کلین چٹ دے دیں۔

مانی صاحب: میں آپ کو یہ بتا رہا ہوں طلال صاحب کہ things can either go in the direction of trusting somebody or, they can go in the direction of investigation۔ اور ڈاکٹر صاحب کی ہدایت کے مطابق پہلی... پہلا موقع تو یہی ہوتا ہے نا کہ بندہ کہے کہ اگر کوئی صحیح بتا رہا ہے تو پھر ہم مان لیتے ہیں۔ اگر کوئی صحیح نہیں بتا رہا ہوتا تب ہم کریں نا۔ آپ وکیل صاحب کی طرح ریزسٹ نہیں کیا آپ نے، آپ نے خود ہی بتا دیا تو مجھے اچھا لگا۔ آپ نے کہا کہ جی یہ ایسے ہے اور میں اس کو...

طلال زبیر: لیکن... دیکھیں، میرا ایک کنسرن ہے نا۔ میرا کنسرن یہ ہے کہ ایسا نہ ہو کہ کوئی فارمولا لگا کے اور ایکسپیکٹ کیا جائے کہ یہ ایسا ہوا ہو گا۔ تو that should also get cleared۔ تو میں اس لیے... میرا صرف یہ کنسرن ہے، میں آپ سے بہت کلیئرلی بتا رہا ہوں، میرا یہ کنسرن ہے اور... اگر ایسی کوئی چیز ہو گی تو پھر واقعی میرے لیے جو ہے وہ کرنا مشکل ہو جائے گا۔

مانی صاحب: اچھا، سوال اس میں یہ ہے، سوال اس میں یہ ہے کہ اگر آپ کا ایسا کنسرن ہے بھی، ٹھیک ہے؟ اگر ایسا کنسرن ہے بھی، تو کیا جو آل ریڈی چیز آپ نے ایڈمٹ کی ہے اس کو وِد ہولڈ کر کے اس کنسرن کو ڈسکس کرنا مناسب ہے؟

فارمولا لگنے سے کیوں ڈرتے ہیں؟ فارمولے تو لگائے جاتے ہیں دنیا میں

طلال زبیر: نہیں، میں وِد ہولڈ کرنے کی تو بات ہی نہیں کر رہا، وہ تو... وہ تو کوئی... دیکھیں، جو میری مسٹیک ہے میں اس کو تو وِد ہولڈ کرنے کا سوچ بھی نہیں سکتا ڈاکٹر صاحب کے ساتھ، ٹھیک ہے؟ میں اس چیز کو بالکل بھی وِد ہولڈ کرنے کا نہیں سوچ رہا یا میں نے آپ سے کسی موقع پہ کہا ہو کہ...

مانی صاحب: نہیں، میں۔۔ میں پھر یہ کہہ رہا ہوں نا کہ آپ کو میرا آنسٹ۔۔

طلال زبیر: ایگزیکٹلی جو اماؤنٹ ہے، وہ بھی آپ سے میں نے شیئر کی ہے، ٹھیک ہے؟

مانی صاحب: ایسے ہی ہے، اور میں نے... آپ نے جو شیئر کی ہے نا، آپ نے جو شیئر کی ہے، وہ میں نے آپ کے کہے پہ مان لی ہے۔ میں نے فیملی سے چیک نہیں کیا، میں نے کسی سے چیک نہیں کیا، میں نے آپ کے کہے پہ مان لیا ہے۔ میں نے بالکل کسی سے چیک نہیں کیا اس کو۔ سو اس میں یہ... اس کی وجہ یہی ہے نا کہ آپ خود بتا رہے ہیں۔ اور بات بھی طریقہ بھی یہی ہے۔ طریقہ پہلے ان کے لیے بھی یہی بنتا تھا وکیل صاحب کے لیے خود بتاتے، خود اپنا معاملہ کلیئر کر لیتے۔ آپ نے خود بتایا تو میں نے کہا کر لیں کلیئر۔

طلال زبیر: میں نے یہی بتایا کہ انٹرویننشنز کے اندر جہاں پہ لاہور آنے کا 5000 بنتا ہے، اسلام آباد کے خالی 3000 بنتا ہے، اور میں کبھی جو ہے وہ لاہور نہیں گیا اور میرے سامنے وہ آتا ہے کہ جی یہ 5000 ہے تو میں نے اس کو اوکے کر کے کہا کہ ہاں ٹھیک ہے، ڈال دو۔ یعنی اس پہ میں نے یہ نہیں کہا کہ اس کو 3000 کرو۔ حالانکہ میری رسپانسبلٹی تھی نا۔ خیر اس کو چیک تو خیر آفس میں بھی ہونا چاہیے اور چیزوں کا آڈٹ ہونا چاہیے، انڈویجولی...

مانی صاحب:

اصل بات تو... اصل بات تو ہماری اپنی غلطی ہے نا، اصل بات تو ہمارا مسٹیک ہے کہ ہم نے چیک نہیں کیا۔

طلال زبیر:

ہاں، تو میری بھی غلطی... میری بھی تو غلطی ہے نا، میری بھی تو غلطی ہے نا۔ دونوں اینڈ سے ہے نا۔ تو میں صرف یہی بات کر رہا ہوں کہ اس کو... میں جو ہوں وہ آپ کے ساتھ جس طرح شروع میں کہا تھا کہ میں I want to be, and I want to be truthful,honest اور if there is any such thing جو کہ ہے، تو آپ پلیز اس کو ٹیبل پہ رکھ دیں۔ ایسا نہ ہو کہ بعد میں پھر وہ...

مانی صاحب: So far I know what you have told me، ٹھیک

ہے؟ So far مجھے وہ پتہ ہے جو آپ نے بتایا ہے، جو اس کے علاوہ اس سے پہلے ایک پیشنٹ کا تھا جس کا میں ابھی نام بھول رہا ہوں، جو آؤٹ ڈور کا پیشنٹ تھا...

طلال زبیر: مزمل والا؟

مانی صاحب: جی، مزمل، یس۔ سو مزمل کا جو تھا معاملہ، وہ وہاں سے معاملہ سامنے آیا تھا، اس کے بعد یہ سلیمان پیشنٹ کے حوالے سے تھا، پھر دو پیشنٹس کا آؤٹ ڈور کا آپ نے خود بتایا یا انٹروینشن سے ریلیٹڈ آپ نے خود بتایا، اور میں اس مووومنٹ سے... میں نے مزید پروب کرنا، چیک کرنا روک دیا۔ میں نے نہیں کیا۔ میں نے مزید...

طلال زبیر: نہیں، لیکن میں آپ سے پتہ ہے... میں آپ سے ریکوئسٹ کروں گا کہ آپ ایک دفعہ اچھے طریقے سے لک آف کر لیں...

مانی صاحب: میں وہ بھی کر... کر لیں گے، وہ بھی کر لیں گے۔ اچھی بات ہے کہ آپ کو اس میں پرابلم نہیں ہے، وہ بھی میں کر لوں گا۔ لیکن جہاں تک آپ میرے سے سجیشن کی بات ہے نا، میرے سے مشورے کی بات ہے، سجیشن میں آپ کو یہی سجسٹ کروں گا کہ جو آل ریڈی پینڈنگ ہے اسے تو کلیئر آؤٹ کریں نا۔ اس کے بعد ڈاکٹر صاحب سے کوئی بھی بات کریں تو وہ ان کو۔۔۔

طلال زبیر: نہیں، وہ تو آپ سمجھیں کہ وہ تو آپ سمجھیں کہ اس میں تو کوئی آپشن ہے ہی نہیں ہے میرے پاس۔ اس میں تو بات کریں نہ کریں that I will be... لیکن میں صرف جو چیز چاہ رہا ہوں وہ یہ چیز چاہ رہا ہوں کہ اس کو جو ہے وہ آپ کلیئر کر لیں...

مانی صاحب: اس کے علاوہ... اچھا، فارمولے والی کوئی بات نہیں ہے، فارمولے والی کوئی بات یہاں پہ میں نہیں آپ کو بتا رہا، کیونکہ میں یہ جانتا ہوں کہ اگر کچھ اور نکلا تو وہ تو پھر میں کلیم کرنا چاہیں گے ہم، لیکن اگر کچھ اور نہیں ہو گا تو نہیں کریں گے۔

طلال زبیر: میں... میں رسپانسیبل ہوں، اس کے لیے میں رسپانسیبل ہوں، بھائی صاحب You can have my words on that کہ میں اس چیز کے لیے رسپانسیبل ہوں اس غلطی کے لیے جو میں نے کنڈکٹ کی ہے۔

میں لاہور آ کے سورٹ آؤٹ کر دوں گا، میں آپ کو پاور آف اٹارنی دے دیتا ہوں، وہ تو کوئی ایشو ہی نہیں ہے نا۔ یہ تو کچھ ایشو ہو گا ہی نہیں ہے۔ یہ میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ...

مانی صاحب: ٹھیک ہے، آپ اس کا جو بھی نیکسٹ سٹیپ ہے مجھے بتا دیں، اگر میرے اس کے لیے اسلام آباد آنے کی ضرورت ہے ٹو ٹرانسفر دیٹ، تو میں آجاتا ہوں۔ اگر آپ کہہ رہے ہیں کہ اس کا کوئی اور طریقہ ہے تو آپ وہ مجھے بتا دیجیے۔

مانی صاحب: اور اس میں... اس میں... اس میں یہی سوال میں نے کیا نا، کہ جب تک ہم وہ کریں، تو جو آل ریڈی معاملہ آپ نے کہا کہ یہ تو میں اس پہ باؤنڈ ہوں دینے کا، تو وہ آپ کو ریزولو نہیں کرنا چاہیے فوری طور پہ؟

طلال زبیر: وہ تو میں اینی... وہ تو میں اینی ویز باؤنڈ ہوں، وہ تو میں اینی ویز باؤنڈ ہوں، وہ تو میں اینی ویز باؤنڈ ہوں۔

مانی صاحب: تو طلال صاحب، اس کو کر کے آگے بڑھیں نا، اس کو... اس کو کر کے آگے بڑھیں...

طلال زبیر: وہ ٹھیک ہے لیکن... ٹھیک ہے مانی صاحب، میں اس ساری سچویشن کو سمجھتا ہوں نا۔ میں صرف یہ والی بات آپ سے ریکوئسٹ کر رہا ہوں کہ... میں چاہ رہا ہوں کہ معاملات کو اچھے طریقے سے ایک دفعہ کلیئر کر لیں، کیونکہ ہر اگر مہینے کے بعد کوئی چیز آئے گی کوئی دو مہینے کے بعد تو پھر مشکلات بنیں گی نا دونوں سائڈ پے۔

مانی صاحب: مہینے کے بعد دو مہینے کے بعد کوئی چیز نہیں آئے گی آپ کو ڈاکٹر صاحب کا چیزوں کو ہینڈل کرنے کا پتہ ہے اور میں ان کے ہینڈل کرنے کے طریقے کے مطابق چل رہا ہوں۔ جیسے وہ مجھے کہہ رہے میں میں اس کے مطابق چل رہا ہوں۔ اور ان کا طریقہ کبھی ناجائز ہو گا ہی نہیں۔ اس بات کا آپ کا اندازہ ہے۔

طلال زبیر: مجھے اچھے طریقے سے اندازہ ہے ڈاکٹر صاحب کا کہ وہ کبھی بھی کسی کے ساتھ ایسا نہیں کریں گے۔

مانی صاحب: دیکھیں نا، حیرت انگیز طور پر یہ ہے، حیرت انگیز طور پر بات یہ ہے کہ بے یقینی کی سی صورت آپ ہم پہ دکھا رہے ہیں، جبکہ میں آپ پہ یقین والی بات کر رہا ہوں اور حیرت انگیز تھوڑا سا میرے لیے ہے کہ جہاں یقین ہونا چاہیے آپ کو ڈاکٹر صاحب پہ یقین ہونا چاہیے، وہ نظر نہیں آ رہا۔ مجھے آپ پہ اس وقت یقین جو ہے وہ میرا اشکین ہونا چاہیے پر میں پھر بھی دکھا رہا ہوں۔

مانی صاحب: دیکھیں، جب آپ کی میرے سے بات ہوئی ہے نا پہلی دفعہ، جب آپ کی میرے سے بات ہوئی ہے تب اس وقت سے میرا آپ کے ساتھ یہ تعلق شروع ہوا کہ جس میں کہ مجھے ہوا کہ اچھا یہ تو صحیح صحیح بتا رہے ہیں چیزیں۔ ٹھیک ہے؟ اگر صحیح صحیح بتا رہے ہیں خود تو دین آئی ڈونٹ نیڈ ٹو چیک۔ اس سے پہلے... اس سے پہلے میرا یہ اپروچ تو نہیں ہونی تھی نا یا ڈاکٹر صاحب کی یہ نہیں ہونی تھی، تب تو پھر ہم نے انویسٹیگیٹ کرنا تھا، چیک کرنا

تھا، جو بنتے ہیں سٹیپس وہ کرنے تھے، لیکن میں نے آپ کو یہ بھی بتایا ابھی کہ جس دن سے... میں ابھی بھی لاہور ہی بیٹھا ہوں۔ جس دن سے یہ سارا آپ کا اہ... اہ... آپ نے میرے سے بات کی اور بتانا شروع کیا تو میں نے کہا ٹھیک ہے پھر پروب نہیں کرتے، پھر کوئی پروب نہیں کرتے وہ طلال صاحب خود بتادیں گے۔ اہ... اور اگر میں کر رہا ہوتا تو میں آپ کو تب بھی بتادیتا کیونکہ افیسلی وہ میرا رائٹ ہے۔

طلال زبیر: میرے ذہن میں... مانی صاحب، میں آپ کو ایمانداری سے بتاؤں، میں اتنا گلٹی ہوں نا اندر سے، ایمانداری سے بتا رہا ہوں، کہ میرے ذہن میں اگر کہیں 10 روپے کی بھی کوئی بات آئے گی نا تو وہ تو کمیونیکیٹ کروں گا، آئی ڈونٹ وانٹ ٹو کیپ اٹ اینی مور۔

مانی صاحب: نہیں، طلال صاحب میں نے آپ کے نا... میں نے آپ کی یہ انٹینشنز ڈاکٹر صاحب کو اسی طرح کمیونیکیٹ کی ہیں۔

طلال زبیر: میں آپ کو بتا رہا ہوں کہ میں پتہ نہیں ڈاکٹر صاحب کو کیسے فیس کروں گا۔ اور... میں ہمیشہ (قہقہہ)... میں... آئی ڈونٹ نو۔

مانی صاحب: طلال صاحب، میں آپ کو یہ بتایا نا کہ آپ کی یہ والی جو انٹینشنز ہیں نا بتادینے والی اور بیڈ فیلنگ والی کہ آپ کو برا لگ رہا ہے، میں نے ایسے ہی کمیونیکیٹ کی ہیں۔

طلال زبیر: میں تین دن... میں دو تین دن میں دو تین دن بہت رویا ہوں، مانی صاحب، میں آپ کو بتا رہا ہوں۔ کہ یار یہ میں نے... جب میں فکس کر رہا تھا پورے طریقے سے میں نے اس کو کیوں نہیں اسی وقت سے ہی فکس کر دیا۔ یعنی کیوں جو ہے وہ... کہ مجھے پہلے ہی ٹھیک کر لینا چاہیے تھا، مجھے پہلے ہی سر کو بتادینا چاہیے تھا۔ سر کے مجھ سے پوچھنے سے بہت پہلے۔

مانی صاحب: تو طلال صاحب، میں اس میں آپ کو ابھی بھی یہی مشورہ دے رہا ہوں...

طلال زبیر: تو میں آپ کو بتا رہا ہوں۔

مانی صاحب: میں آپ کو ابھی بھی یہی مشورہ دے رہا ہوں پتہ ہے کیا؟ کہ دونوں میں سے ایک اپروچ ہو سکتی ہے انسان کی، اور وہ ایک ہو سکتی ہے یہ ہونیسٹی اور کمپلائنس والی، دوسری اپروچ ہو سکتی ہے ہلکا ریزسٹ کرنا یا اس طرح۔ آپ کوئی ایک پک کریں تاکہ آپ کو بھی آسانی ہو، مجھے بھی آسانی ہو، میرے بھی بیک اینڈ...

طلال زبیر: میں ریزسٹ تو... مانی صاحب، میں قسم کھا رہا ہوں کہ آپ کو میری کس بات سے لگ رہا ہے کہ میں ریزسٹ کر رہا ہوں؟

مانی صاحب: وہ آپ مجھے... جب آپ مجھے یہ کہتے ہیں نا کہ وہ یہ... آپ جب مجھے کہتے ہیں کہ سلیمان پیشنٹ والی جو ہے وہ میں تب سورٹ آؤٹ کروں جب مجھے کوئی کلیریٹی ملے۔ یہاں پہ وہ نہیں فیلنگ آ رہی کہ امینڈز کرنے والی۔

طلال زبیر: مائی... مائی اپالوجیز فار دیٹ، مائی اپالوجیز فار دیٹ اگر میں یہ بات آپ کو میرا میسیج کمیونیکیٹ ہو رہا ہے۔ میں جو ہے وہ آپ کو بتا رہا ہوں ایٹ اینی کیس دیٹ آئی ایم باؤنڈ ٹو پے۔ ٹھیک ہے؟ جو میں ہوں، وہ میں ہوں، اس پہ کوئی دوسری رائے نہیں ہے، مانی صاحب۔

مانی صاحب: ٹھیک ہے، سو آپ اس کے... میں نے آپ کو یہی کہا نا، آپ اس کے...

طلال زبیر: لیکن... لیکن میری ایک ریکوئسٹ ہے۔

مانی صاحب: جی۔

طلال زبیر: کہ میں اتنی تو کمپلائنس شو کر رہا ہوں، تو میں بھی ایک ریکوئسٹ کر رہا ہوں کہ میرے پاس جو ہے وہ کلیئرنس کی ڈیٹ آجائے اس معاملے کے اندر، کہ مجھے جو ہے وہ اہ... ایک پراپر انویسٹیگیشن کر کے، اس میں جو میری کو آپریشن کی ضرورت ہے میں دیر پا دوں گا، تو اہ... اس کے بعد جو ہے اس میٹر کو پھر کلوز کیا جائے۔

مانی صاحب: ٹھیک ہے، سو ایز پر... ایز پر یور اون ریکوئسٹ... میں نے کہا ایز پر یور اون ریکوئسٹ، آئی ول آن اے پیرالل لیول، میں سٹارٹ کر دیتا ہوں، میں ساری چیزوں کو تفصیل سے دیکھ لیتا ہوں۔ میں اسلام آباد آ بھی جاتا ہوں اور میں آ کے وہاں سے چیک کر لیتا ہوں تاکہ ایک دفعہ اس میٹر کو کلوز کیا جاسکے۔ سو یہ پیرالل لیول پہ میں اپنے طور پہ انویسٹیگیشن...

طلال زبیر: ٹھیک ہے، اور اسی شپ میں جو ہے وہ ہم اس کو وہ بھی کر لیں گے، ٹرانسفر بھی کر لیں گے۔

مانی صاحب: ٹھیک ہے، میں... یہ یہ مناسب ہے کہ آپ خود کہہ رہے ہیں کہ میں چیک کر لوں، میں کر لیتا ہوں، اور ساتھ ہی ساتھ ہم اس معاملے کو بھی ریزولو کرتے ہیں۔

طلال زبیر: مجھے ایسا لگے گا جیسے میں اپنے والد سے فائٹ کر رہا ہوں۔ سو آئی ڈونٹ وانٹ ٹو ڈو واٹ۔ میں نے آپ کو بتایا اور... تو مجھے ابو بکر نے کہا، میرے پاس وائس میسیج بھی ہے جس میں انہوں نے کہا کہ آپ فی الحال ہائیڈ کر لیں، یہ کر لیں، وہ کر لیں۔ تو میں نے ان سے کہا کہ میں ڈاکٹر صاحب سے اب ہائیڈ نہیں کرنا... کر سکتا، نہ میں کرنا چاہتا ہوں۔ کیونکہ میں اپنے مینٹور سے، اپنے گرو سے... جن سے میں نے اتنا کچھ سیکھا ہے، اہ... جن کے لیے میں نے قربانیاں بھی دی ہیں، اپنی زندگی کا بڑا ٹائم انویسٹ کیا ہے اور

بہت کچھ سیکھا بھی ہے، بہت کچھ بنا بھی ہوں میں اس کے نتیجے میں۔ آج میں اس قابل ہوں کہ میں کچھ بھی کر سکتا ہوں لائف میں، تو وہ اسی وجہ سے ہے، تو آئی ڈونٹ وانٹ ٹو فائٹ ود ہم، آئی وانٹ ٹو بی ان کمپلائنس ود ہم۔

مانی صاحب: بالکل، بس آپ... دیکھیں، ڈاکٹر صاحب کے ساتھ اتنے سالوں سے کام کرتے ہوئے نا آپ ان کو اچھی طرح ان کی اپروچ کو بھی جانتے ہیں۔ جہاں پہ وہ کہتے ہیں نا کہ وہ کسی کو تکلیف نہیں پہنچانا چاہتے، وہ جینوئنلی نہیں پہنچانا چاہتے۔ لیکن جہاں وہ کہتے ہیں کہ میرا اپنا جو نقصان ہے مجھے وہ بھی تو نہیں چاہیے اور اس کو بھی پورا ہونا چاہیے، تو اتنا ہی ہے باقی وہ تکلیف کبھی بھی نہیں پہنچائیں گے، آپ لوگ ان کے قریب ترین رہے ہیں۔

طلال زبیر: پورا ہونا چاہیے اور... بالکل نہیں پورا ہونا چاہیے! اور میں کیا... میں اگر دنیا میں نہ بھی رہا نا تو میرے ورثاء اس کو پورا کریں گے۔ ٹھیک ہے نا؟ اف آئی ڈائی ٹومارو، تو وہ تب بھی پورا ہو گا۔ اللہ نہ کرے۔ میں ایک... میں ایسا... میں آپ کو بتا رہا ہوں نا کہ دیز آر مائی انٹینشنز، ٹھیک ہے؟ میں اپنی کچھ ول بھی بنا رہا ہوں اسی لیے تا کہ جو ہے وہ اگر میں دنیا میں... فرض کرو کہ اگر میں آج ہی دنیا سے چلا جاؤں، نو ون نوز نا... تو میری جو ہے وہ... میں نے ول بھی ایک بنائی ہے جس کے اندر کہ یہ میں لائبل ہوں پے کرنے کے لیے، تو پلیز ان کو پے کر دیا جائے۔ میں... میں... اب میں مطلب... بڑے عجیب سے جذبات ہیں، لیکن دِس از ہاؤ آئی ایم تھنکنگ۔ ٹھیک ہے؟ تو باقی آپ جو ہے وہ کر لیں۔

مانی صاحب: ٹھیک ہے۔ میں اپنا اسلام آباد آنے کا فائنلائز کرتا ہوں، میں آپ کو...

طلال زبیر: آپ کائنڈلی فائنلائز کر لیجیے اور میں جو ہے نا یہ... باقی آپ کے ساتھ اس کے... ٹاپک کی ڈیٹیلز شیئر کر لیتا ہوں۔ ٹھیک ہے؟

مانی صاحب: ٹھیک ہے جی طلال صاحب، ٹھیک ہے۔ میں آپ کو انفارم کرتا ہوں کہ میں کب اسلام آباد پھر آ رہا ہوں، ٹھیک؟

طلال زبیر: جی، موسٹ ویلکم، موسٹ ویلکم، موسٹ ویلکم۔